سوال

(96) دوران جماعت مقتدی رکوع سے اٹھتے وقت کیا کہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران جماعت مقتدی کو رکوع سے اٹھنے کے بعد ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ'' پڑھنا چاہیے یا صرف ''رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ'' ہی کہہ دینا کافی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام، مقتدی اور منفرد سب رکوع سے اٹھتے وقت : ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ'' کہیں اور سیدھے کھڑے ہونے کے بعد انہیں ''رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ'' کہنا چاہیے ۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ کہتے، پھر رکوع کرتے تو اللہ اکبر کہتے رکوع سے اٹھتے وقت : ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ'' کہتے، پھر جب سیدھے کھڑے ہوتے تو : ''رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ'' کہتے ۔ [صحیح بخاری، الاذان : ۷۸۹]

اور ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ نماز اس طرح ادا کرنی چاہیے، جس طرح آپ سے ثابت ہے ۔ [صحیح بخاری، الاذان : ٦٣١]

البتہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جب امام : ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ'' کہے تو تم ''رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ'' کہو۔'' [صحیح بخاری، الاذان : ۷۳۲]

اس حدیث سے بعض حضرات نے استنباط کیا ہے کہ مقتدی کو ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ'' نہیں کہنا چاہیے ۔ لیکن یہ استنباط اس لئے درست نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوران نماز دونوں کلمات کا کہنا ثابت ہے اور ہمیں اس طرح نماز پڑھنے کا حکم ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے، نیز اس استنباط کا مطلب یہ ہے کہ امام کو : ''رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ'' نہیں کہنا چاہیے، حالانکہ ایسا کرنا صحیح احادیث کے خلاف ہے ۔

واضح رہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ مقصد نہیں کہ اس موقع پر امام اور مقتدی کو کیا کہنا چاہیے بلکہ صرف بتانا مقصود ہے کہ مقتدی کا : ''رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ'' امام کے : ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ'' کہنے کے بعد ہونا چاہیے ۔ اس کی مزید وضاحت علامہ البانی رحمہ اللہ کی تالیف ''صفة الصلوٰة'' میں دیکھی جا سکتی ہے ۔ [واللہ اعلم بالصواب]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:140